سیرت پاک
اعلیٰ حضرت بریلوی
امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ
سید ارتضیٰ علی کرمانی

ملک سخن کی شاہی تم کو رضا مسلم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیتے ہیں

سیرت پاک

امام اہل سنت، عاشق خیر الانام، مجدد برحق، مفسر اعظم
فقیہ لاثانی، محدث، قادری، برکاتی
حضرت احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ
المعروف

اعلیحضرت بریلوی رح

از

سید ارتضی علی کرمانی

عظیم اینڈ سنز پبلیشرز
الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

2000ء

محمد عظیم بٹ نے

گنج شکر پرنٹرز سے چھپوا کر

الکریم مارکیٹ 'اردو بازار' لاہور

سے شائع کی

قیمت 60/-

انتساب بنام

حضرت خواجہ غلام قطب الدین قطب

سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت خواجہ محمد یار فریدی رحمۃ اللہ علیہ

گڑھی شریف، خانپور

برکات احمد ٹونکی، حضرت "مولانا پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی"، اساتذہ العلماء مولانا مشتاق احمد کانپوری، حضرت مولانا سید سلیمان اشرفی چیئرمین اسلامک اسٹڈیز مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے دریافت کیا کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے عمامہ شریف میں کتنے پیچ ہوتے تھے؟ مولانا سید سلیمان اشرفی نے فرمایا، اس کا جواب صرف مولانا شاہ احمد رضا بریلوی قدس سرہ دیتے مگر افسوس کہ وہ اب اس دنیا میں نہیں! مولانا کے اس فرمان کی تمام علماء نے تائید کی"۔

شہریار تصوف خواجہ محمد یار فریدی رحمۃ اللہ علیہ

1300ھ -------------- 1367ھ

شہریار تصوف خواجہ محمد یار فریدی علیہ الرحمۃ مشائخ پنجاب میں فن خطابت کے بادشاہ گزرے ہیں۔ آپ حضرت خواجہ غلام فرید علیہ الرحمۃ (چاچڑاں) کے دست حق پرست پر بیعت ہوئے، شیخ طریقت کے وصال کے بعد ان کے صاحبزادے خواجہ محمد بخش نازک سے دس سال کسب فیض حاصل کیا پھر اپنے پیرو مرشد کے پوتے خواجہ محمد معین الدین صاحب کی خدمت میں رہے اور خلافت سے نوازے گئے، مولانا نور احمد فریدی علیہ الرحمۃ سے بھی آپ کو خلافت حاصل تھی۔ 1333ھ میں آپ حج بیت اللہ اور زیارت حرمین شریفین سے مشرف ہوئے۔ آپ مثنوی مولانا روم علیہ الرحمۃ بڑے دلکش انداز میں پڑھتے اور اس کی تشریح ایسے دلچسپ پیرائے میں فرماتے کہ ہر شعر کے رموز و اسرار آئینے کی طرح روشن ہو جاتے تھے، اگرچہ آپ نے کسی جامعہ سے باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کی اور نہ ہی شعر و سخن کی محفلوں کے باضابطہ حاضر باش تھے لیکن ان

کے فارسی کلام میں اساتذہ کا رنگ جھلکتا ہے۔ ان کی اردو سے دلی اور لکھنؤ کی مہلک آتی ہے۔ آپ کے "دیوان محمدی" میں فکر، فن اور جذبے کا اتنا خوشگوار امتزاج ہے کہ تین مختلف زبانوں میں لکھنے والے کسی اور شاعر کے ہاں اس کی مثال ملنا محال ہے۔ آپ "وحدت الوجود" کے نہ صرف شارح اور مفسر ہیں بلکہ عملی معلم اور پیکر ہیں۔

خواجہ محمد یار فریدی علیہ الرحمتہ کو اعلیٰ حضرت بریلوی علیہ الرحمتہ سے انتہائی عقیدت و محبت تھی۔ نامور علمی شخصیت صاحبزادہ سید محمد فاروق القادری (سجادہ نشین شاہ آباد شریف گڑھی اختیار خان) فرماتے ہیں:۔

> "ایک محفل میں آپ کو فاضل بریلوی مولانا محمد رضا خاں بریلوی (علیہ الرحمتہ) کی موجودگی میں منبر نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر بٹھایا گیا، ایک عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس سے بڑی خواہش اور کیا ہو سکتی ہے کہ سامنے بھی اپنے آپ کا نامور عالم، شیخ طریقت اور بلند مرتبہ عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہو جو علم و معرفت کی تمام لطافتوں اور باریکیوں کو نہ صرف سمجھتا ہو بلکہ خود اس راہ کا راہی ہو، خواجہ محمد یار (علیہ الرحمتہ) نے اپنے مخصوص انداز میں خطبہ شروع کیا تو فاضل بریلوی (علیہ الرحمتہ) نے اٹھ کر آپ کے گلے میں پھولوں کا ہار ڈالا اور فرمایا: "سر آمد واعظین پنجاب۔"

خواجہ محمد یار فریدی علیہ الرحمتہ کا اعلیٰ حضرت بریلوی علیہ الرحمتہ سے قلمی رابطہ بھی رہا ہے۔ آپ نے چاچڑاں شریف کے مدرسے میں تدریس کے دوران بزبان فارسی وراثت کے سلسلہ میں ایک استفتاء بریلی شریف روانہ کیا، اعلیٰ حضرت علیہ الرحمتہ نے بھی اس کا فارسی ہی میں جواب عنایت فرمایا۔

خواجہ صاحب علیہ الرحمتہ نے ایک محفل میں جب اعلیٰ حضرت علیہ الرحمتہ کا قصیدہ معراجیہ [illegible] اعتراض کیا جن میں

بیت اللہ کو دلہن اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دولہا سے تشبیہ دی گئی ہے' آپ نے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کی خدمت میں ان الفاظ میں استفتاء ارسال کیا:

"قبلہ معتقدین دام ظلہ' ابنذ خاکسار محمد یار مشتاق دیدار بعد نیاز شب معراج آپ کا قصیدہ معراجیہ پڑھا گیا' جس پر وہابیوں نے دولہا دلہن کے متعلق شور اٹھایا کہ اللہ جل جلالہ و حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حق میں ان الفاظ کا استعمال کرنا موجب کفر ہے' شب برات کو یہاں گڑھی اختیار خاں میں ان الفاظوں کے متعلق وہابیوں کی طرف سے میرے ساتھ ایک طویل بحث ہونے والی ہے۔

اے بجود بعض بے سرو سامان مددے
قبلہ دین مددے کعبہ ایمان مدد

ضرور مہربانی فرمایا کہ دلائل قاطع سے اس تشبیہ کا ثبوت مدلل کرکے اس ہفتہ میں بھیج کر مسلمان اہل سنت و الجماعت کو عزت بخشی حضور پر فرض بھی جارہی ہے۔ یہ فی سبیل اللہ بصدقہ روضہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کام کو سب کاموں پر مقدم فرماکر وہ تحریر فرمادیں کہ موجب اطمینان اہل اسلام ہو۔"

اعلیٰ حضرت بریلوی علیہ الرحمۃ نے فوری طور پر جواب ارسال کیا اور اپنے موقف کی تائید میں مختلف کتابوں سے شواہد و نظائر اور آثار و اخبار پیش کیے' جن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علی کرم اللہ وجہہ' بیت اللہ شریف اور جنت کو دولہا اور دلہن سے تشبیہ دی گئی ہے۔"